



سوال

(246) دو سجدوں کے درمیان "رب اغفرلی، رب اغفرلی" دو دفعہ سے زائد پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو سجدوں کے درمیان دعا "رب اغفرلی، رب اغفرلی" اگر دو دفعہ سے زیادہ پڑھی جائے تو کیا صحیح ہوگی؟ اور کیا اسے نوافل وغیرہ میں پڑھا جاسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے۔ سیدنا حذیفہ فرماتے ہیں کہ

«أن الیہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول بین التہنیتین: رب اغفرلی، رب اغفرلی» رواہ الترمذی (1145) وصحیحہ الابانی لمافی صیغہ الصلاة (3/811).

نبی کریم دو سجدوں کے درمیان "رب اغفرلی، رب اغفرلی" پڑھا کرتے تھے۔

اور یہ دو دفعہ پڑھنا کم از کم تعداد ہے، اس سے زیادہ آپ جتنا مرضی پڑھ لیں۔ فرض نماز میں پڑھی جانے والی ہر دعا نوافل میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ کیونکہ دونوں نمازوں کی دعائیں اور اذکار عموماً ایک جیسے ہی ہیں۔

حدامہ عنہمی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ](#)

جلد 2